ادب القاضی

فریقین کا (فیصلہ کے لئے) قاضی کے گھر جانا

تحریر: علامہ صدر شہید (م۵۳۶ھ) ترجمہ جناب سعید احمد

شعبی (م ۱۰۳ھ) سے روایت ہے:

سمعت النعمان بن بشير يخطب على منبر الكوفة و يقول: اتدرون ما مثلكم و مثلي يا اهل الكوفة' مثلي و مثلكم مثل ضبع و ثعلب اختصما الى ضب في جحره فاتياه فقال: يا ابالحسل (والحسل ولد الضب فكنياه وما سمياه) فقال الضب: سميعا دعوتما قالا: اتيناك لتقضي بيننا' قال: في بيته يوتى الحكم' قال الضبع: اني فتشت عيبتي قال فعل النساء فعلت' قال اني وجدت فيها ثعالة' قال: خبيث مخبث قال: واني لطمته قال: كريم انتصر قال: و انه لطمني' قال البادى اظلم قال: حدث امرأة حديثين فان ابت فاربع۔

(میں نے نعمان بن بشیر(۱) کو کوفہ کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا وہ فرما رہے تھے: اے اہل کوفہ کیا تم جانتے ہو کہ تمہاری اور میری مثال کیا ہے؟ میری اور تمہاری مثال ایک بجو اور لومڑی کی ہے جو اپنے بل میں بیٹھی گوہ کے پاس اپنا مقدمہ لے کر گئے تھے' اس کے پاس جا کر انہوں نے اس سے کہا: اے ابوالحسل (حسل گوہ کے بچہ کو کہتے ہیں' انہوں نے اس کا نام لینے کی بجائے اسے کنیت سے پکارا اور (احتراماً) نام نہ لیا) گوہ نے کہا: تم نے ایک سننے والے کو پکارا ہے' انہوں نے کہا: ہم آپ کے پاس اس لئے آئے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان فیصلہ کریں۔ اس نے کہا: فیصلہ کی خاطر قاضی کے گھر آنا ہی پڑتا ہے بجو نے کہا: میں نے اپنی پٹاری ٹٹولی گوہ نے کہا: تم نے عورتوں جیسا کام کیا' بجو نے کہا: میں نے اس میں ایک لومڑی پائی' گوہ نے کہا: وہ تو نہایت خبیث تر چیز ہے' بجو نے کہا:

اور میں نے اسے طمانچہ مارا' گوہ نے کہا: شریف نے بدلہ لے لیا' بجو نے کہا: اس نے مجھے طمانچہ مارا' گوہ نے کہا: آغاز کرنے والا زیادہ ظالم ہوتا ہے بجو نے کہا: ہمارے درمیان فیصلہ کر دیجئے' گوہ نے کہا: عورت کو دو مرتبہ ہدایت کرو اگر وہ انکار کرے تو اس سے اعراض کرلو)

شعبی کہتے ہیں: میں نے نعمان بن بشیر کو دیکھا ہے' ان کا شمار فقہاء صحابہ میں ہوتا تھا' وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں کوفہ کے گورنر تھے' وہ (شعبی) کہتے ہیں کہ ان کے اور اہل کوفہ کے درمیان اختلافات پائے جاتے تھے' نعمان بن بشیر کو معلوم ہوا کہ اہل کوفہ نے ان کے ساتھ بدعہدی کی' اور ان کا راز ان کے دشمن پر فاش کر دیا' اس لئے انہوں نے اس مثال کو اپنے حسب حال ضرب المثل کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا: اے اہل کوفہ کیا تم جانتے ہو کہ میری اور تمہاری مثال کیا ہے؟ میری اور تمہاری مثال تو ایک بجو اور لومڑی جیسی ہے۔

نعمان بن بشیر نے بجو اور لومڑی کو اس لئے یکجا کیا تھا کہ بجو ایک خبیث جانور ہے لومڑی مکر و فریب اور حیلہ سازی میں مشہور ہے اور گوہ جانوروں میں سب سے احمق ہوتی ہے۔ "اتیناک لتقضی بیننا" "فی بیتہ یوتی الحکم" اس سے نعمان یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ جب احمق ترین جانور کو کوئی دشواری نہیں ہوئی کہ اس نے اپنے گھر میں فیصلہ کر دیا تو کسی اور کے لئے کیونکر دقت ہو سکتی ہے؟ بجو کا یہ کہنا "انی فتشت عیبتی" یعنی میں نے اپنے راز کو ٹٹولا۔ "عیبتہ" اس پٹاری کو کہتے ہیں جس میں کوئی چیز چھپا کر رکھی جائے تاکہ وہ لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل رہے۔ "فعل النساء فعلت" اس سے معلوم ہوا کہ کسی کو اپنا راز نہیں بتانا چاہئے' اس لئے کہ راز افشاء کرنا عورتوں کا کام ہوتا ہے۔ پھر اس نے کہا: "انی وجدت ثعالۃ" "ثعالۃ" مادہ لومڑی اور "ثعلبان" نر ہے' بعض کہتے ہیں "ثعالہ" وہ بدبودار کیڑا ہوتا ہے جو دونوں ہاتھوں سے سامنا کرتا ہے' مطلب یہ ہے کہ اپنا راز افشا کرنے کی وجہ سے میں نے اپنی ہی ذات سے بدبودار ہوا محسوس کی۔ "انی لطمتہ" اور "کریم انتصر" یعنی جب اس نے تیرا راز محفوظ نہ رکھا تو اس نے تیرے ساتھ خیانت کی اور جب تو نے اس کے تھپڑ رسید کیا تو اس نے بدلہ لے لیا۔ "انہ لطمنی" اور "البادی اظلم" یعنی تو نے تھپڑ مارنے کی وجہ سے اپنا راز اس پر افشا کر دیا' تجھے اپنا راز کسی کے سامنے افشا نہیں کرنا چاہئے' تو نے اسے اس لئے مارا کہ اس نے تیرا راز فاش کر دیا

☆فرض وہ فعل ہے جسے کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہو اور جسے جان بوجھ کر ترک کرنا سخت گناہ ہے☆

تھا اور تجھے اس نے اس لئے مارا کہ تو نے اپنا راز پہلے ہی فاش کر دیا تھا۔ لہذا آغاز کرنے والا زیادہ ظالم ہوتا ہے۔ "حدث امراۃ حدیثین فان ابت فاربع" یعنی عورت کو دوبار نصیحت کرو' اگر پھر بھی نہ مانے تو اسے اس کے حال پر چھوڑ دو۔ اس ضرب المثل کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ حقیقت پر مبنی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ وہ جانوروں کو بولنے کی قدرت عطا کر دے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کو بر سبیل مثال بیان کیا گیا ہے اور صحیح بھی یہی ہے۔

عبداللہ بن مبارک (م۱۸۱ھ) ایک شخص کے بارے میں بیان کرتے ہیں:

اتیت یحیی بن یعمر فی منزلہ قال: فقال: القاضی لا یوتی فی منزلہ [۲]

(میں یحیی بن یعمر کے گھر ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا: قاضی کے پاس اس کے گھر نہیں آنا چاہئے)۔ اس سے مراد کوئی ایک فریق ہے تاہم اگر دونوں فریق قاضی کے پاس اس کے گھر چلے جائیں تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔

احمد بن عمر (مصنف متن) فرماتے ہیں:

قاضی کے لئے ناپسندیدہ ہے کہ وہ صرف ایک فریق کو اپنے گھر میں آنے کی اجازت دے' کیونکہ اس طرح دوسرے فریق کی دل شکنی ہو گی۔ البتہ اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ نہ ہو اور وہ قاضی کو سلام کرنے یا کسی پیش آمدہ ضرورت کی خاطر اس کے گھر میں آنا چاہے تو قاضی اسے اپنے گھر میں آنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(واللہ اعلم)

حواشی و حوالہ جات

۱۔ نعمان بن بشیر بن ثعلبہ انصاری اور ان کے والدین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تھے' ان کے والد گرامی عقبہ ثانیہ' غزوہ بدر' غزوہ احد میں اور دیگر تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں شریک ہوئے تھے' حضرت نعمان بن بشیر ہجرت کے چودھویں ماہ کے آغاز میں پیدا ہوئے تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں' ان سے ۵ احادیث بخاری اور

مسلم دونوں نے روایت کی ہیں' تنہا امام بخاری نے ان سے ایک حدیث اور امام مسلم نے ۴ احادیث روایت کی ہیں' ان سے ان کے دونوں بیٹوں بشیر و محمد نیز عروہ بن زبیر اور شعبی وغیرہ نے حدیث کی روایت کی ہے۔ شام کے حمص نامی گاؤں میں ۶۴ھ میں شہید ہوئے۔ سوانح کے لئے دیکھئے: تہذیب الاسماء واللغات: قسم ا ج ۲ ص ۲۹ (۱۹۳)' طبقات ابن سعد: ج ۲: ۱: ۱۲۷' ج ۳: ۲: ۷۹' ج ۵: ۲۷' ۱۱۵' ۱۳۳' ج ۶: ۸۱' ۱۷۲' الاستیعاب ۳: ۵۲۲-۵۲۶' الاصابۃ ۳: ۵۲۹(۸۷۳۰)' لعبار القضاۃ ۳: ۲۰۱' مستدرک الحاکم ۳: ۵۳۰-۵۳۱'

۲۔ المبسوط ۱: ۸۲' فتاوی ھندیۃ ۳: ۳۲۰

پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب کی درج ذیل کتب و رسائل

ہمارے ہاں دستیاب ہیں.

۱.تاریخ نفاذ حدود ۲.کاغذی کرنسی کی شرعی حیثیت ☆ چند جدید معاملات کی شرعی حیثیت
۳.کریڈٹ کارڈ (تاریخ، تعارف، شرعی حیثیت) ۴.کلوننگ (تعارف، امکانات، خدشات، شرعی نقطہ نظر) ۵. امام وخطیب کی شرعی ومعاشرتی حیثیت
۶.مختصر نصاب سیرت ۷.مختصر نصاب فقہ ۸ مختصر نصاب قرآن
۹۔مختصر نصاب حدیث ۱۰.انڈیکس شرح صحیح مسلم ۱۱.روزہ رکھیے مگر !
۱۲۔قربانی کیسے کریں ۱۳۔آسان ومختصر دعائیں ۱۴۔لوگ کیا کہیں گے؟
۱۵۔کڑوی روٹی ۱۶۔منتخب مباحث علوم القرآن ۱۷ پندرھویں صدی کا مجدد کون؟
۱۸۔شیئرز کے کاروبار کی شرعی حیثیت ۱۹۔رطب ویابس (مجموعہ مضامین)
۲۰۔بینکوں کے ذریعہ زکوۃ کی کٹوتی کی شرعی حیثیت ۲۱ مفتی کون؟ فتوی کس سے لیں!

مکتبہ فیض القرآن قاسم سنٹر اردو بازار کراچی ۔ فون 2217776

☆ الامور بمقاصدھا ☆ اعمال کے احکام ان کے مقاصد کے مطابق ہوتے ہیں ☆